سوال

پہلے رشتہ کو رد کیے بغیر کئی ایک رشتوں میں مقارنہ کرنا

جواب

الحمد للہ.

رت کے لیے ایک ہی وقت میں اپنے لیے آنے والے رشتوں میں ایک سے زائد رشتوں کے بارہ میں کسی ایک کو جواب دینے سے قبل غور و فکر کر سکتی ہے؛اس کی دلیل صحیح مسلم کی درج ذیل روایت ہے :

لمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا کہ معاویہ بن ابی سفیان اور ابو جھم نے مجھ سے نکاح کرنے کا پیغام بھیجا ہے .

سول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

پنے کندھے سے لاٹھی ہی نہیں رکھتا، اور رہا معاویہ تو تنگ دست ہے اس کے پاس مال نہیں، تم اسامہ بن زید سے نکاح کرلو، تو میں نے اسے ناپسند کیا.

یم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم اسامہ سے نکح کرلو، تو میں نے اسامہ سے نکاح کرلیا، چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس میں میرے لیے خیر عظیم بنایا، اور مجھ پر رشک کیا جانے لگا"

بر(1480).

بات کی دلیل ہے کہ کسی کو جواب دینے سے قبل ایک ہی وقت میں کئی ایک رشتوں کے متعلق غور و خوض ہوسکتا ہے، اور اگر نکاح بھیجنے والوں میں سے کسی ایک شخص کو جواب مل جائے تو پھر کسی بھی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ پہلی منگنی کا علم ہوتے ہوئے نکاح کا پیغام بھیجے.

لہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی بھی شخص اپنے بھائی کی منگنی پر اس وقت نکاح کا پیغام مت بھیجے جب تک پہلے کو چھوڑ نہ دیا جائے"

بر(4848) صحیح مسلم حدیث نمبر(1412).

م نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

یث منگنی پر منگنی کرنے کی حرمت کی واضح دلیل ہے، علماء کا اجماع ہے کہ جب پیغام دینے والے کو ہاں کر دی گئی ہو تو پھر کسی دوسرے کا پیغام دینا حرام ہے، جب تک اسے اجازت نہ دی جائے یا پھر وہ چھوڑ نہ دے" انتہی

م(197/9).

سبت ہے، کہ اس کو حق حاصل نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام دے، حتی کہ اس کو اجازت دی جائے یا پھر وہ منگنی ختم کر دے.

علق یہ ہے کہ : اگر وہ یہ جان لے کہ فلاں شخص زیادہ بہتر ہے، کہ وہ پہلی منگنی ختم کرنے کی صورت میں اسے نکاح کا پیغام دے گا، تو منگنی ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ دوسرے شخص کی جانب سے اس میں کوئی دخل نہ ہو.

نی کرنے والے مرد اور عورت کو حق حاصل ہے کہ جب بھی وہ مصلحت دیکھیں تو منگنی کو فسخ کرسکتے ہیں، اور فسخ کرتے وقت انہیں استخارہ ضرور کرنا چاہیے اس کے بعد وہ نئے پیغام کو قبول کرے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

146610